فَسْخُ الْحَجِّ اِلَی الْعُمْرَةِ

حج کی نیت کو عمرہ کی نیت میں بدلنا

میقات سے حج افراد یا حج قران کی نیت سے احرام باندھنے والا شخص، مکہ مکرمہ پہنچنے سے پہلے یا مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد حج تمتع کرنا چاہے تو اپنی نیت بدل سکتا ہے اور حج کے احرام کو عمرہ کے احرام میں تبدیل کر سکتا ہے-

اگر حج قران ادا کرنے والا شخص اپنے ساتھ قربانی کا جانور مکہ مکرمہ لے کر آیا ہو تو وہ حج کی نیت عمرہ میں تبدیل نہیں کرسکتا-

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا مُلِّبِّیْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ا اَنْ نَّجْعَلَہَا عُمْرَةً وَنَحِلَّ قَالَ : وَکَانَ مَعَہُ الْہَدْیُ فَلَمْ یَسْتَطِعْ اَنْ یَّجْعَلَہَا عُمْرَةً رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت جابربن عبداللہ t سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ e کے ساتھ حج کی لبیک پکارتے ہوئے (مکہ مکرمہ) آئے- ہمیں آپ e نے حکم دیا ”اپنے حج کو عمرہ بنالیں اور حلال ہو جائیں-“ راوی کہتے ہیں کہ چونکہ رسول اکرم e کے ساتھ قربانی کا جانور تھا (جو آپ e مدینہ سے اپنے ساتھ لائے تھے) اس لئے آپ e اپنے حج (قران) کو عمرہ میں نہ بدل سکے- اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

میقات سے عمرہ کی نیت سے احرام باندھنے والے شخص کا عمرہ کی نیت کو حج کی نیت میں بدلنا سنت سے ثابت نہیں-

mm